جلد یازدہم

مُسند امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ (مترجم)

حدیث نمبر: ۲۴۵۱۱ تا حدیث نمبر: ۲۶۹۴۴

مؤلف: حضرۃ الامام احمد بن حنبل رحمہ اللہ المتوفی ۲۴۱ھ

مُترجم: مولانا محمد ظفر اقبال

مکتبہ رحمانیہ

اقرا سنٹر غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور
فون: 042-37224228-37355743

وَمَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا

اور رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) جو کچھ تم کو دیں اس کو لے لو، اور جس سے منع کریں اس سے باز آجاؤ

مُسند امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ (مترجم)

جلد یازدہم

مؤلف

حضرۃ امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ
(المتوفی ۲۴۱ھ)

مُترجم

مولانا محمد ظفر اقبال

حدیث نمبر: ۲۴۵۱۱ تا حدیث نمبر: ۲۶۹۴۴

مکتبہ رحمانیہ
اقرا سنٹر، غزنی سٹریٹ، اردو بازار لاہور
فون: 042-37224228-37355743

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نام کتاب: .... مُسند امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ مترجم (جلد یازدہم)

مُترجم: .... مولانا محمد ظفر اقبال

ناشر: .... مکتبہ رحمانیہ

مطبع: .... لٹل سٹار پرنٹرز لاہور

استدعا

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے انسانی طاقت اور بساط کے مطابق کتابت' طباعت' تصحیح اور جلد سازی میں پوری پوری احتیاط کی گئی ہے۔
بشری تقاضے سے اگر کوئی غلطی نظر آئے یا صفحات درست نہ ہوں تو ازراہ کرم مطلع فرما دیں۔ ان شاء اللہ ازالہ کیا جائے گا۔ نشاندہی کے لیے ہم بے حد شکرگزار ہوں گے۔ (ادارہ)

وَنَاعِلًا وَانْصَرَفَ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ [قال الألباني: صحيح الاسناد (النسائي: ٣/٨١). قال شعيب: صحيح دون ((ومشى حافياً وناعلاً))].

(۲۵۰۷۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے کھڑے ہو کر بھی پانی پیا ہے اور بیٹھ کر بھی، برہنہ پا بھی چلے ہیں اور جوتے پہن کر بھی، اور دائیں جانب سے بھی واپس آئے ہیں اور بائیں جانب سے بھی۔

(۲۵۰۷۵) حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ أَبِي حَمْزَةَ قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَبِي قَالَ مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلْوَزَغِ فُوَيْسِقٌ وَلَمْ أَسْمَعْهُ أَمَرَ بِقَتْلِهِ [صححه البخاري (١٨٣١)، ومسلم (٢٢٣٩)، وابن حبان (٣٩٦٣ و٥٦٣٦)]. [انظر، ٢٥٧٣٠، ٢٦٨٦٣، ٢٦٩١٤].

(۲۵۰۷۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے چھپکلی کو "فویسق" (نقصان دہ) قرار دیا ہے، لیکن میں نے انہیں چھپکلی کو مارنے کا حکم دیتے ہوئے نہیں سنا۔

(۲۵۰۷۶) حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ شُعَيْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنِ الزُّهْرِيِّ عَمَّا يَقْتُلُ الْمُحْرِمُ مِنَ الدَّوَابِّ قَالَ الزُّهْرِيُّ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسٌ مِنَ الدَّوَابِّ كُلُّهُنَّ فَاسِقٌ يُقْتَلْنَ فِي الْحَرَمِ الْكَلْبُ الْعَقُورُ وَالْعَقْرَبُ وَالْحُدَيَّا وَالْغُرَابُ وَالْفَأْرَةُ [راجع: ٢٤٥٥٣].

(۲۵۰۷۶) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا پانچ چیزیں "فواسق" میں سے ہیں جنہیں حرم میں قتل کیا جا سکتا ہے، بچھو، چوہا، چیل، باؤلا کتا اور کوا۔

(۲۵۰۷۷) حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ شُعَيْبٍ قَالَ فَحَدَّثَنِي أَبِي قَالَ قَالَ مُحَمَّدٌ وَأَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ عُرْوَةَ أَنَّهُ سَمِعَ عُرْوَةَ يَقُولُ قَالَتْ عَائِشَةُ زَوْجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلَ أُنَاسٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْكُهَّانِ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسُوا بِشَيْءٍ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُمْ يُحَدِّثُونَ أَحْيَانًا بِالشَّيْءِ يَكُونُ حَقًّا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِلْكَ الْكَلِمَةُ مِنَ الْحَقِّ يَخْطَفُهَا الْجِنِّيُّ فَيَقُرُّهَا فِي أُذُنِ وَلِيِّهِ قَرَّ الدَّجَاجَةِ فَيَخْلِطُونَ فِيهَا أَكْثَرَ مِنْ مِائَةِ كَذْبَةٍ [صححه البخاري (٥٧٦٢)، ومسلم (٢٢٢٨)، وابن حبان (٦١٣٦)].

(۲۵۰۷۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کچھ لوگوں نے نبی علیہ السلام سے "کاہنوں" کے متعلق دریافت کیا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا ان کی کوئی حقیقت نہیں ہے، لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! بعض اوقات وہ جو بات بتاتے ہیں وہ سچ ثابت ہو جاتی ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا: سچ ثابت ہونے والی وہ بات کسی جن نے فرشتوں سے سن کر اچک لی ہوتی ہے، پھر وہ اپنے موکل کے کان میں مرغی کی آواز کی طرح اسے ڈال دیتا ہے جس میں وہ کاہن سو سے بھی زیادہ جھوٹ ملا کر آگے بیان کر دیتے ہیں۔